الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Regular**

Name :	**MUHAMMAD JAMIL**	Serial No :	**18797**
Address :	**KARACHI, PAKISTAN**	Date :	**3/9/2013**
Subject :	**JAIZ-NAJAIZ**	Contact No:	
Writer :	عبد القہار	Email :	

ADOPTED CHILD KE LYE ISLAM KI AKEHTA HEY?
JAB KE 3 DIN KE BACHEY KO GAUD LETEY HUY HAMEIN US KE BAAP KA NAAM BHI PATA NA HO?
KIA US KO APNA NAAM DE SAKTEY HEIN? TELL ME IN DETAIL?
US KI SHRAI HAISIAT KIA HO GI?

متبنیٰ بیٹے کے لئے اسلام کیا کہتا ہے جبکہ 3 دِن کے بچے کو گود لیتے ہوئے ہمیں اسکے باپ کا نام بھی پتہ نہ ہو؟ کیا اُس کو اپنا نام دے سکتے ہیں؟ مجھے تفصیل سے بتادیجئے اُسکی شرعی حیثیت کیا ہوگی۔

الجواب حامداً ومصلیاً

کسی بچے بچی کو گود لیکر اسکی پرورش کرنا جائز بلکہ کارِ ثواب ہے، لیکن گود لیا ہوا بچہ بچی گود لینے والے شخص کے لئے نہ تو محرم بنتا ہے اور نہ ہی وہ وارث ٹھہرتا ہے اور اسے بجائے اپنی طرف منسوب کرنے کے اس کے اپنے حقیقی باپ کی طرف منسوب کرنا واجب ہے، جبکہ اس طرح ہسپتالوں وغیرہ سے مجہول النسبت بچے لیکر پرورش کرنے کے اپنے کسی عزیز رشتہ دار یا جاننے والے سے بچہ لیکر اس کی پرورش کی جائے تو بہت بہتر اور مفید ہے۔

قال تعالیٰ: ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ ۚ فَإِنْ لَمْ تَعْلَمُوا آبَاءَهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ وَمَوَالِيكُمْ ۚ الآیۃ (سورۃ الاحزاب آیت ۵)

وفی أحکام القرآن للمفتی محمد شفیع: قال العبد الضعیف إن الانتماء إلى غير أبيه قد عدّه الفقهاء من الكبائر كما ذكره الشيخ ابن حجر الهيتمي في الزواجر فقد ورد فيه اللعنة والوعيد الشديد في الأحاديث الصحيحة فكيف يقال. الخ (ج۳ ص۲۹۴) والله اعلم بالصواب

عبد القہار عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی ۱۶
۲۸/شعبان ۱۴۳۴ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۵/۹/۱۴۳۴ھ

۱۸۷۹۷
۱۴۳۴/۹/۶ھ

الجواب صحیح
مفتی محمد [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۶/رمضان ۱۴۳۴

16/7/13